

آیت تحکیم کے متعلق خوارج کے غلط استدلال کا رد سلف صالحین کی زبانی

آیت تحکیم کے متعلق خوارج کے غلط استدلال کا رد سلف صالحین کی زبانی

الحمد لله والصلوة والسلام على رسول الله اما بعد !

صحابہ کرام رضوان الله عليهم اجمعين کے خلاف خروج کرنے والوں نے آیت تحکیم (توحید حاکمیت) کی بنیاد پر تکفیری مہم کا آغاز کیا اور درج ذیل آیات :

وَمَنْ لَّمْ يَجِدْكُمْ بِمَا نَزَّلَ اللَّهُ بِهِ فَاُولَئِكَ هُمُ الْكَافِرُونَ 44

کو خود ساختہ مفسوم پہنا کر مسلمانوں کے جان، مال، اور عزتوں کو حلال قرار دیدیا یعنی آج بھی بت سارے لوگ آیت تحکیم کی بناء پر امت مسلمہ کے حکمرانوں اور دیگر ذمہ داروں کی تکفیر کرتے نظر آ رہے ہیں لیکن یہ بات ملحوظ رہے ہمارے مقصد نہ کسی ظالم فاسق کا دفاع کر کے اس کی حوصلہ افزائی یا اس کو گناہ پر جری کرنا ہے اور نہ ہی علمی میدان میں کسی مخالف نظریہ والے افراد کی تکفیر کرنا بلکہ محض شرعی نقطہ نگاہ سے اس بات کا جائزہ لینا ہے کہ آیت تحکیم :

کا صحیح مفسوم کیا اور سلف صالحین صحابہ کرام و تابعین و دیگر ائمہ محدثین و مفسرین اس کا کیا معنی مراد لیا تاکہ ہم نفس مسئلہ کو سمجھنے میں غلطی نہ محفوظ رہیں

اس بات پر جمیع سلف صالحین کا اتفاق ہے کہ اس آیت :

وَمَنْ لَّمْ يَجِدْكُمْ بِمَآءِ نَزَّلَ اللَّهُ هُـ
فَأُولَٰئِكَ فَرُّوْا ۚ
44

کے مطابق فیصلہ کرنا علمی یا مجازی کفر ہے یعنی یہ ایسا کفر ہے جو ملت اسلامیہ سے اخراج کا باعث نہیں بنتا جب تک کہ فاعل (یہ کام کرنے والا) اس فعل کو جائز اور حلال نہ سمجھتا ہو

آیت اذکار کا مفہوم سلف صالحین :

سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما سے مروی ہے : وہ فرماتے ہیں کہ کفر نہیں ہے جس طرح یہ لوگ جا رہے ہیں کیونکہ یہ کفر نہیں ہے جو دائرہ اسلام سے خارج کر دے

”وَمَنْ لَّمْ يَجِدْكُمْ بِمَآءِ نَزَّلَ اللَّهُ هُـ
فَأُولَٰئِكَ فَرُّوْا ۚ“
44

(المائدہ 44)

آیت میں کفر دون کفر ہے (یعنی کبیرہ گناہ) کرنا ہے

(مستدرک حاکم کتاب التفسیر ، تفسیر سورہ المائدہ ص 427 ، ج : 2 ، رقم 3269)

2 سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما علیہما السلام کا فیصلہ :

یہ ہے اس سے مراد کفر دون کفر ہے

(تفسیر طبری ص : 554 ، ج : 4 ، رقم 12061)

3 سیدنا عبداللہ بن عباس رضی اللہ عنہما شاگرد سیدنا طاؤس کا فیصلہ :

وہ اس آیت

”وَمِنَ اللَّيْلِ فَسُجِّدُوا لَهُ سُجُودًا فَالَّذِينَ كَفَرُوا مِنْهُمْ أُولَٰئِكَ هُمُ الْكٰفِرُونَ“
44

کہ بارے میں فرماتے ہیں کہ کفر (کبیرے گناہ) اور اللہ تعالیٰ اس کے فرشتوں اور کتابوں اور اس کے رسولوں کے ساتھ کفر جیسا نہیں ہے

(تفسیر طبری ، ص: 554 ، ج: 4 ، رقم : 12067)

بقیہ اثر ابن عباس

تفسیر ابن عباس رضی اللہ عنہ کی تصحیح کرنے والے ائمہ و مفسرین رحمہم اللہ

- امام حاکم فی المستدرک ، صفحہ : 427 ، ج : 2
- امام ذہبی فی تلخیص المستدرک ، ص : 427 ، ج :
- 2 ، تحت رقم : 3269
- محمد بن نصر الموزی (تعظیم قدر الصلاہ ، ص :
- 520 ، ج : 2
- امام قرطبی الجامع لاحکام القرآن ، ص 124 ،
- ج : 2 ، افراہ ، ص 190 ، ج : 6
- امام ابو امظفر المعانی فی تفسیرہ ، ص : 42 ،
- ج : 2
- امام بغوی فی معالم التنزیل ، ص : 276 ، ج : 2
- امام ابو بکر ابن العرابی المالکی فی
- احکام القرآن ، ص : 624 ، ج : 2
- ابو عبیدہ القاسم بن سلام فی ” الایمان ” ،
- ص 45
- ابن عبدالبر فی التمیذ ، ص : 74 ، ج : 5 ،
- افراہ ، ص : 237 ، ج : 4
- ابن تیمیہ ، مجموعہ الفتاوی ، ص : 312 ، ج : 7
- ابن القیم فی مدرج الساکس ، ص : 33
- ابن بطہ فی الابانہ ، ص : 723 ، ج : 2
- احمد شاکر و محمود محدث شاکر ، عمدہ التفایر
- ، ص : 602-603 ، ج : 1
- الواحدی فی لواء ، ص : 191 ، ج : 2

- امام بقا عی فی نظم لددر ، ص: 492، ج: 3
- تفسیر خازن ، ص: 276، ج: 2
- ابو حیان فی البحر الحیط ، ص: 492، ج: 3
- نواب صدیق حسن خان فی نیل الرام ، ص: 472، ج: 2
- تفسیر سعدی ، ص: 296، ج: 2
- محمد امین الشنقطی فی الضواء البیان ، ص: 101، ج: 2
- الشیخ ناصرلدين لالبانی ، سلسلہ الصحیحہ ، ص: 109، ج: 62

وغیر ذالک

- امام احمد بن حنبل کا فیصلہ : امام اسماعیل بن سعد فرماتے ہیں کہ امام احمد سے سوال کیا کہ اس آیت :

”وَمَنْ لَّمْ يَجِدْكُمْ بِمَآءِ اَنْزَلَ اللّٰهُ فَاُولَٰئِكَ هُمُ الْكٰفِرُونَ“ [44]

سے کون سا کفر مراد ہے امام احمد رحمہ اللہ عنہ فرمایا ایسا کفر جو دائرہ اسلام سے خارج نہیں کرتا

(سوالات ابن ہانی ، ص: 192، ج: 2)

اسی امام ابو داؤد السجستانی (صاحب سنن ابی داؤد) نے جب امام احمد رحمہ اللہ سے اس آیت کے بارے میں سوال کیا کہ اس سے کون سا کفر مراد ہے تو انہوں نے امام عطاء اور امام طاؤس کے قول کے مطابق جواب دیا یعنی وہ کفر مراد ہے جو دائرہ اسلام سے خارج نہیں کرتا

(سوالات ابی داؤد (عن احمد) ص: 114)

- امام محمد بن نصروری نے بھی یہی معنی بیان کیا ہے دیکھئے : تعظیم قدر الصلاہ ، ص: 520، ج: 2

• امام ابن جریر الطبری المتودی 310ھ

• ابن بطّ العکبری التوفی 387ھ نہ اپنی کتاب
ابانہ میں ابب قائم کیا ان گناہوں کا
بیان جن کا مرتکب دائرہ اسلام سے خارج نہیں
ہوتا اور کہ تحت مسئلہ الحکم بغیر ما انزل
اللہ کو بیان کیا اور پھر اس کی تائید میں
صحابہ کرام و تابعین کے اقوال نقل کر کے
ثابت کیا اس سے مراد دائرہ اسلام سے خارج
کرنے والا گناہ نہیں (الابانہ ، ص: 723 ،
ج : 2)

• امام ابن عبدالبر شارح مؤطا امام مالک :
المتوفی 463ھ وہ بھی فرماتے ہیں اس سے مراد
دائرہ اسلام سے خارج کرنے والا کفر نہیں ()
التمہید لابن عبداللہ ، ص: 75 ، ج : 5)

• امام سمعانی المتوفی 510ھ کا فیصلہ : انہوں
نہ بھی معنی بیان کیا دیکھیں ان کی تفسیر
(ص: 42 ، ج : 2)

• امام ابن تیمیہ : دیکھئے (مجموعہ الفتاوی ،
ص: 254 ، ج : 7)

• امام محمد بن قیم الجوزی المتوفی 751ھ :
مدارج السالکین ، ص: 336 ، ج : 1

• امام ابن کثیر المتوفی 774ھ (تفسیر ابن
کثیر)

• امام ابن ابی العزالحنفی المتوفی 791ھ ()
شرح عقیدہ الطاویہ ، ص: 323)

• شارح بخاری امام ابن حجر العسقلانی المتوفی
850ھ (فتح الباری ، ص: 120 ، ج : 13)

• امام فخر الدین الرازی المتوفی
(تفسیر کبیر ، ص 5-6 جزء 12)

• امام شاطبی المتوفی 790ھ (الاعتسام لشاطبی
، ص: 692 ، ج : 2)

• سید معین الدین محمد بن عبدالرحمن المتوفی
894ھ (جامع البیان فی تفسیر القرآن ، ص:
247-248)

• جمال الدین القاسمی المتوفی 1333ھ ()
تفسیر قاسمی)

• قاضی ثناء اللہ پانی پتی الحنفی المتوفی

- 1393ھ (تفسیر المظہری ، ص:118 ، ج:3)
- نواب صدیق الحسن المتوفی 1357ھ (الدین الخالص ، ص: 28 ، جلد:3 ، طبع دارالکتب العلمیہ بیروت)
 - محمد امین الشنقٹی المتوفی 1393ھ (رضواء البیان ، ص: 104 ، ج:2)
 - پیر بدیع الدین شاہ رشدی السندھی المتوفی 1416ھ : (بدیع التفاسیر ، ص:238 ، ج: 7 ، طبع جنوری 1998ھ)

اس کے علاوہ عرب علماء اور دیگر متقدمین و متاخرین کو جمع کیا جو طویل فہرست تیار ہو سکتی ہیں لیکن ہمارا مقصود تمام علماء سلف کا احاطہ نہیں بلکہ سلف صالحین کے موقف کو بالترتیب واضح کرنا ہے تاکہ یہ معلوم ہو جائے کہ اس آیت تفسیر میں سلف صالحین مطلق طور سے ارتداد مراد نہیں لیتے بلکہ اس سے ان کی مراد کبیر گناہ ہے

وآخر دعوانا ان الحمد لله رب العالمین